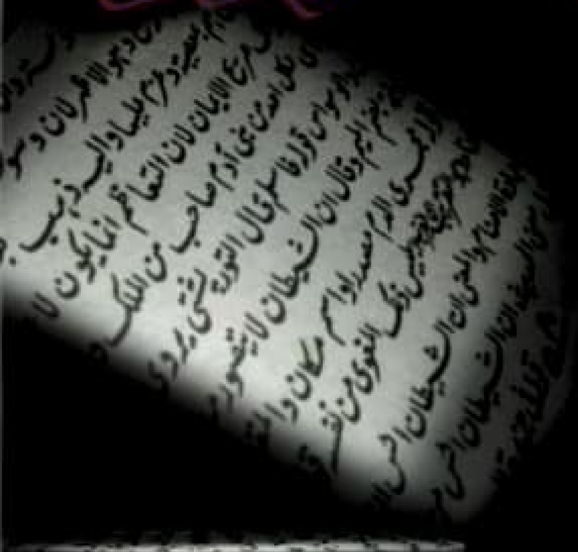
درس نظامی سے وابستہ افراد کے لیے بہترین تحریر

عربی عبارت مضبوط کریں



از قلم

ابو المتبسم ایاز قادری عطاری

دار التحقیقات انٹرنیشنل

Maktaba Tul Ishaat

تمام فنون کے کتب ہمارے ویب سائٹ اور پلے سٹور سے فری ڈاون لوڈ کریں۔ ہم روزانہ کی بنیاد پر اس میں مزید نئے کتب شامل کر رہے ہیں نئے شامل شدہ کتب لیے روزانہ ہمارے پلے سٹور اور ویب سائٹ کو باقاعدگی سے چیک کیا کریں۔

اپنی کتاب کو ہمارے ویب سائٹ پر شائع کرنے کے لیے رابطہ کریں

تفاسیر	خطبات	منطق
احادیث	سیرت	معانی
فقہ	تاریخ	تصوف
سوانح حیات	صرف	تقابل ادیان
درس نظامی	نحو	تجوید
لغت	فلسفہ	نعت
فتاوی	حکمت	تراجم
اصلاحی	بلاغت	تبلیغ و دعوت
آڈیو دروس	مناظرے	تمام فنون

maktaba.tul.ishaatofficial@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک نئی پیشکش

عربی عبارت مضبوط کریں

جسمیں سیکھیں گے آپ بہت کچھ

صیغوں کی پہچان

عربی عبارت پر عبور

سبق یاد کرنے کا طریقہ وغیرہ

پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل

الحمد للہ و الصلوۃ و السلام علی رسول اللہ اما بعد فاعوذ با اللہ

بعد از حمد وصلوۃ:

محترم ومعظم قارئین کرام، یہ مختصر تحریر قبلہ مولانا ایاز عطاری قادری (دورۃ الحدیث) کی عمدہ کاوش ہے اس کاوش پہ ان کو داد دینا اور انکی اس ترتیب کو سراہنا ہمارا اول حق ہے فقط اس پہ اتنا عرض کرونگا کوئی بھی کام بغیر شوق کے کیا جائے اور کسی کام کا فقط شوق اور محنت کے بغیر پھل طلب کرنے کی امید رکھی جائے تو کم ظرفی سے شاید کم نہ ہو میری ناقص عقل کے مطابق یہ سب انکے اساتذہ و مدرسین کا فیضان ہے اور ساتھ انکی محنت کا اثر کہ انہوں نے تقریبا 67 درسی کتب پہ کام کیا اور انکو اختصار کا جامہ پہنا کر محفوظ کرلیا۔

قارئین کرام: آپکے لیے اتنی ہی گزارش ہیکہ ہر ڈاکٹر ہر مشیر ہر استاذ ہر والد ہر کاتب الغرض ہر ایک کا کام مشورہ دینا اور اس مشورہ پر عمل کرنا آگے والے کا ہی کام ہوتا ہے جیسے کہ مشہور ہے: کہ آپ حکیم لقمان کے ایک ہزار نسخے اپنے پاس رکھ لیں اور صبح وشام انکو پڑھتے رہیں دیکھتے رہیں مگر ان کو اپنے حلق سے نیچے نہ اتاریں یعنی انکو نہ کھائیں تو وہ ایک ہزار نسخے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتے طبیب کا کام دوائی لکھنا اور دینا ہوا کرتا ہے جبکہ اس کو استعمال کرنا یہ آدمی کے ذمہ پر ہوتا ہے ایسے ہی یہ حلِ عربی عبارت پر بہترین نچوڑ اور خلاصہ آپ کے سامنے پیشِ خدمت ہے اس کو پڑھنا اور حقیقت تک سمجھنا اور اس پر کوشش کرنا یہ آپ کے ذمہ پر ہے یہ تحریر آپ کو آپ کی منزل تک پہنچنے میں سڑک پر لگے اشارات کی مانند ساتھ دیگی یہ الفاظ فقط آپ کو گائیڈ لائن دیتے رہیں گے اب منزل تک پہنچنے کا انحصار آپ کی گاڑی پر ہے امید ہے آپ ان الفاظ کا لکھنا سمجھ گئے ہونگے۔ اللہ ہمارا حامی وناصر ہو

از قلم: مولانا تفسیر عاشقی قادری پیلی بیتUPہند

بسم اللہ الرحمان الرحیم

﴿پہلے اسے پڑھ لیں﴾

صرف ونحو کی اہمیت روزِ روشن کی طرح واضح ہے۔ جس طالب علم کی ان دو فنون میں کمزوری ہے۔ اُس کیلئے درسِ نظامی کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لہذا!!! اگر اچھا عالِم دین اور مفتی بننا چاہتے ہو تو اِن دو مضمونوں پر اچھی محنت کرلو۔ اور ان کو اچھے انداز سے سمجھ لو۔

اگر ان کتابوں کو رٹا لگا کر یاد کرلیا تو

اس رٹے کا آپ کو کوء فائدہ نہیں ملے گا۔ اگر چہ آپ کو صرف وقتی فائدہ ملے گا۔

لہذا ان کتابوں کو اچھے انداز سے سمجھنے کی کوشش کریں اور ان کو یاد رکھیں۔

العارض:۔ ابوالمتبسّم ایاز احمد عطاری:۔

03128065131

ا:۔صیغوں کی پہچان کیسے ہو؟

2:۔ صرفی اجراء کرنے کا طریقہ؟

3:۔ نحوی اجراء کرنے کا طریقہ؟

4:۔ ترکیبوں کی کمزوری کیسے دور ہو؟

5:۔ عربی عبارت کیسے درست ہو؟

6:۔ عربی عبارت پر مہارت کیسے حاصل ہو؟

7:۔ طالب علم کی تعریف؟

8: صیغوں کی پہچان کیسے ہو؟

علم صرف کو صحیح محنت و لگن سے پڑھ لینے کے بعد صیغوں کو سمجھنے میں کسی قسم کی پریشانی نہیں آتی۔

اب آپ کیلئے اصلی حروف نکالنا اور تعلیل کرنا بے حد آسان ہو جائے گا۔

اگر وہ صیغہ معلّل کا ہے تو اس صیغے کا وزن نکالیں۔ جیسا کہ:۔"نستعین"

یہ باب استفعال سے صیغہ جمع

متکلم ہے۔اور باب استفعال کے جمع متکلم کے صیغہ کا وزن نَستَفعِلُ ہے۔اور یہ صیغہ اجوف واوی سے ہے تو اس کی اصل نَستَعوِنُ بنے گی۔ اس طرح سے کسی بھی صیغے کی اصل نکال کر قاعدہ کو جاری کریں۔

صیغوں کی صرف تحقیق میں ایک اور مشکل یہ آتی ہے کہ اگر وہ صیغہ مثال، اجوف، ناقص کا ہے۔ تو اب اس کی پہنچان کیسے ہوگی کہ یہ مثال واوی ہے یا یاء؟

اجوف واوی ہے یا یاء؟

ناقص واوی ہے یا ناقص یاء؟

اس کا حل یہ ہے کہ آپ لغت سے اس کا معنی دیکھ لیں کہ معنی کس سے آرہا ہے واوی سے یا یاء سے؟ مذکورہ بالا طریقہ اختیار کرتے ہوئے آپ صیغوں کی تکرار کریں۔

"""ان شاء الله عزو جل """

چند دنوں میں آپ کا ذہن کھل جائے گا۔اور صیغوں کی پہچان کرنا آپ کیلئے مشکل نہ رہے گی۔

۱۔ صرفی اجراء کرنے کا طریقہ؟

۲۔ کسی کلمے پر صرف کا اجراء کیسے کیا جائے؟

۳۔ اور صرفی اجراء میں کیا کیا سوالات پوچھے جائیں گیں؟

اس سوال کا جواب عرض کرنے کی کوشش

کرتا ہوں۔

۱۔ صیغہ واحد ہے یا تثنیہ یا جمع؟

۲۔ مذکر ہے یا مؤنث؟

۳۔ سہ اقسام میں کیا ہے: اسم، فعل، حرف؟

۴۔ اگر اسم ہے تو اسماءِ مشتقات میں سے کونسی قسم ہے؟

۵۔ اگر فعل ہے تو کون سا فعل ہے؟

۶۔ اور یہ فعل کس حالت میں ہے: مرفوع یا منصوب یا مجزوم؟

۷۔ شش اقسام میں کیا ہے: ثلاثی یا رباعی یا خماسی؟

۸۔ پھر ثلاثی اور رباعی میں کونسا ہے؟

۹۔ مجرد یا مزید فیہ؟

۱۰۔ یہ صیغہ ہفت اقسام میں کیا ہے؟

۱۱۔ اس صیغے کا باب کونسا ہے؟

۱۲۔ اور اس کی علامت کیا ہے؟

۱۳۔ اس صیغے میں "تعلیل یا تخفیف یا ادغام" ہوا ہے یا نہیں؟

۱۴۔ اگر ہوا ہے تو پورا صیغہ مع قاعدے کے بیان کریں:-

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ علم صرف کو پڑھنے کے بعد بھی کچھ طلباء کرام کو صیغوں کی پہچان نہیں آتی ؟

اس کی وجہ اور

صیغوں کو پہنچاننے کا طریقہ عرض کرتا ہوں۔

صیغوں میں مشکل آنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ علم الصرف کے

قواعد کو سمجھنے اور یاد کرنے کے بعد اجراہ نہیں کیا جاتا۔ آپس میں قواعد کی تکرار نہیں کی جاتی۔ اور صیغے نکالتے نہیں اگر نکالتے بھی ہیں تو صحیح طریقہ سے نہیں نکالتے۔ صیغوں کی پہچان اور اس میں مہارت کیسے ملے؟

اسی کے متعلق چند باتیں عرض کرتا ہوں۔

۱۔ جو بھی صیغہ آپ کے پاس ہے اس کی تعیین کریں کہ یہ صیغہ واحد کا ہے یا تثنیہ کا یا جمع کا ؟

۲۔ صیغے کی تعیین کے بعد یہ دیکھیں کہ یہ صیغہ سہ اقسام میں کیا ہے؟

۳۔ اگر فعل ہے تو کون سا فعل ہے؟

۴۔ اگر اسم ہے تو اسماءِ مشتقات میں میں سے کون سا اسم ہے؟

۵۔ اس کے بعد یہ دیکھیں کہ یہ صیغہ کس باب سے ہے؟ (اس کیلئے آپ کو تمام ابواب کی علامات کا یاد ہونا بے حد ضروری ہے)

۶۔ آیا کہ یہ صیغہ ثلاثی مجرد کا ہے یا ثلاثی مزید فیہ کا ؟

:: و علی هذا القیاس ::

﴿نحوی اجراء کرنے کا طریقہ﴾

نحوی اجراء کرنے کا طریقہ عرض کرنے کی کوشش کرتا ہوں:-

۱:-کلمہ اسم ہے یا فعل یا حرف؟

۲:-اگر اسم ہے تو واحد ہے یا تثنیہ یا جمع ؟

۳:-اگر جمع ہے تو جمع کی کونسی قسم ہے؟

۴:-مذکر ہے یا مؤنث ؟

۵:-اگر مؤنث ہے تو مؤنث کی کونسی قسم ہے؟

۶:-معرفہ ہے یا نکرہ؟

۷:-اگر معرفہ ہے تو معرفہ کی اقسام میں سے یہ کلمہ کونسی قسم سے ہے؟

۸:معرب ہے یا مبنی؟

۹:-اگر مبنی ہے تو مبنی کی کونسی قسم سے ہے؟

۱۰:-اگر معرب ہے تو منصرف ہے یا غیر منصرف؟

۱۱:-اگر غیر منصرف ہے تو دو اسباب کونسے ہیں؟

۱۲:-اگر معرب ہے تو وجوہ اعراب میں سے کونسی قسم ہے؟

۱۳:-مرفوعات، منصوبات، مجرورات میں سے کیا ہے؟

۱۴:-یہ کلمہ عامل ہے یا معمول؟ اگر عامل ہے تو عامل کی کونسی قسم ہے؟

۱۵:-اگر یہ کلمہ حرف ہے تو حروف عاملہ وغیر عاملہ میں سے کیا ہے؟

۱۶:-اگر عاملہ میں سے ہے تو عمل کیا کر رہا ہے؟ اور کونسی قسم سے اس کا تعلق ہے؟

۱۷:-اگر غیر عاملہ میں سے ہے تو حروف معانی کی کونسی قسم سے ہے؟

﴿ترکیبوں کی کمزوری کیسے دُور ہو؟﴾

علم النحو کی ایک شاخ ترکیب بھی ہے۔ نحو کے طالب علم کو عبارت کی ترکیب بھی کرائی جاتی ہے۔ اور یہ ایک نہایت پیچیدہ عمل ہے۔ اگر کوئی ترکیبوں میں کمزور ہے تو عبارت کا سمجھنا اُس کیلئے مشکل ہو جاتا ہے۔ اور یہ طالب علم تعین نہیں کر پاتا کہ یہ کلمہ اِس مقام پر کیا بن رہا ہے۔ پھر ایسا طالب علم کچھ عرصہ کے بعد احساسِ کمتری، مایوسی کا شکار ہو جاتا ہے۔

حالانکہ اگر یہ طالب علم فقط کچھ عرصے کیلئے صحیح انداز سے ترکیبوں پر محنت کرتا تو اس کیلئے ترکیبیں کرنا آسان ہو جاتیں۔ اگر کوئی طالب علم ترکیبوں میں عُبور حاصل کرنا چاہ رہا ہے۔ تو ان "7" باتوں پر عمل کرلیں۔

ان شاء اللہ عزوجل آپ کی ترکیبوں کی کمزوری دُور ہو جائے گی۔

۱۔ صرف و نحو کے قواعد کا سمجھ لینا اور یاد ہونا بے حد ضروری ہے:-

۲۔ صیغوں کی صرفی تحقیق مع تعلیل کے آنا ضروری ہے:-

۳۔ الترکیب مفتی اکمل صاحب کی کتاب کی مشقیں کرنا شروع کریں:-

۴۔ پھر کسی کے ساتھ اُن مشقوں کی تکرار کر لیں:-

۵۔ مستقل مزاجی کے ساتھ عمل کریں۔

۶۔ عنداللہ دُعا اور سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درودِ پاک پڑھتے رہنا:-

عربی عبارت کیسے درست ہو؟

استاذ العلماء ماہر علم المیر اث حضرت علامہ مولانا جمیل احمد المدنی دامت فیوضھم کا فرمان ہے کہ جو طالبِ علم عبارت تیار کرتے وقت ان "5" باتوں کو مدّ نظر رکھتے ہوئے تیار کرے گا۔

ان شاء اللہ عزوجل وہ ایک اچھا عبارت پڑھنے والا اور ایک بہترین مدرّس بنے گا۔

۱۔ درست عبارت

۲۔ عبارت کا اعراب کے مطابق ترجمہ

۳۔ عبارت میں استعمال ہونے والے صیغوں کی صرفی تحقیق

۴۔ وجوہ اعراب

۵۔ اسی عبارت اور ترجمہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے آسان خلاصہ اپنے الفاظوں میں بیان کرنا۔

﴾عربی عبارت پر مہارت کیسے حاصل ہو؟﴿

مفتی قاسم صاحب دامت فیوضہم فرماتے ہیں کہ جس کی یہ خواہش ہو کے مجھے عربی عبارت پر مہارت حاصل ہو. تو وہ ان 10 باتوں پر عمل کرے۔ان شاء اللہ عزوجل اُس کو عربی زبان پر مہارت حاصل ہو جائے گی:-

۱۔ کتب کی شروحات عربی میں پڑھیں:-

۲۔ کتب کے حاشیے پڑھیں:-(ایک ماہ تک حاشیے پڑھیں ان شاء اللہ عزوجل 80 فیصد آپ کی عربی زبان اچھی ہو جائے گی)

۳۔ لغت عربی والی استعمال کریں:-

۴۔ ذاتی مطالعہ بھی کوشش کر کے عربی کتب ورسائل سے کریں:-

۵۔ عربی شاعری پڑھیں:-

۶۔ قصے،کہانیوں کی جو کتب عربی میں تحریر ہیں وہ پڑھیں:-

۷۔ عربی کلمات کی تحقیق کریں:-

۸۔ عربی زبان کی فصاحت و بلاغت پر جو کتب مرتب ہیں اُن کا مطالعہ کریں:-
(جیسے سید سلیمان اشرف علیہ الرحمہ کی کتاب "المبین")

۹۔ اُردو سے عربی بنانے کی کوشش کریں:-

۱۰۔ عربی زبان میں بیانات سُنیں:-

طالب علم کی تعریف

جب ایک طالب علم سے کوئی بندہ طالب علم کی تعریف معلوم کرتا ہے تو سامنے سے جواب آتا ہیکہ "طالب علم وہ ہوتا ہے جو علم کو طلب کرے یا علم کو حاصل کرے"۔ اگر اکثر بولو تب بھی غلط نہیں ہوگا کہ طالب علم کی اکثر طور پر یہی تعریف بیان کی جاتی ہے۔ اور یہی تعریف مشہور ہے۔

حالانکہ طالب علم کی تعریف یہ ہونی چاہیے کہ کہ غور وفکر کرنا، تدبر کرنا۔

یعنی:۔ جب طالب علم کو استاذ صاحب ایک بات سمجھائے تو پھر طالب علم کو چاہیے کہ اس بات میں مزید غور وفکر کرے کہ اس سے کیا سمجھا؟ اور اس ایک بات میں اور کیا کیا باتیں ہوسکتیں ہیں؟ جیسے استاذ نے طالب علم کو سمجھایا کہ جھوٹ حرام ہے۔ تو اب طالب علم سوچے کہ جھوٹ کے کیا کیا نقصانات ہوسکتے ہیں؟ اور کیا کیا خرابیاں ہیں؟

و علی ھذا القیاس

جب اس طرح ایک طالب علم پہلی کلاس سے تعلیم حاصل کرے گا تو پھر معاشرے میں

ایک اچھے قاضی،

ایک اچھے وکیل،

ایک اچھے قائد،

ایک اچھے لیڈر،

ایک اچھے ڈاکٹر،

ایک اچھے مفتی،

ایک اچھے عالم،

اور

ایک اچھے استاذ،

پیدا ہونگیں:-

پھر معاشرہ ایک امن کا گہوارہ بنے گا۔

﴿سبق کیسے یاد کیا جائے؟﴾

بعضوں سے یہ سننے کو ملتا ہے کہ سبق تو یاد کرتے ہیں لیکن بعد میں سبق بھول جاتا، یاد نہیں رہتا:-

سبق کو ہمیشہ یاد رکھنے کیلئے 5 ایسی باتیں عرض کرتا ہوں جس پہ عمل کر کے آپ اپنے سبق کو ہمیشہ یاد رکھ سکتے ہیں:-

1۔ سبق کو سب سے پہلے اچھی طرح سمجھ لیں:-

2۔ پھر اُس کو یاد کر لیں:-

3۔ پھر اُسی سبق کا خلاصہ اپنے لفظوں میں کسی کو سُنا دیں:-

4۔ پھر وہی خلاصہ زبانی کاپی پہ لکھ لیں:-

5۔ پھر آخر میں کچھ دنوں تک اُسی سبق کا کسی کے ساتھ تکرار کریں:-

ان شاء اللہ عزوجل اللہ تعالی کی رحمت سے اُمید کرتا
ہوں کہ اس طرح سبق یاد کرنے سے آپ کو سبق بھولے گا نہیں:-

اہم تنبیہ:-اس طریقے کو اپناتے ہوئے سبق یاد کرنے میں اگرچہ وقت کافی صرف ہوگا۔
لیکن آپ کو فائدہ کافی ملے گا:-

ابوالمتبسّم ایاز احمد عطاری:-

-:03128065131

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس رسالہ میں آپ پڑھیں گے

صیغوں کی پہچان کیسے ہو ؟

صرفی اجراء کرنے کا طریقہ

ترکیبوں کی کمزوری کیسے دور ہو ؟

سبق کیسے یاد کیا جائے ؟

دَارُ التَّحقیقات انٹرنیشنل